سوال

قضاء حاجت اور فراغت کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قضاء حاجت کی دعا کس وقت پڑھی جائے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ٹٹی میں داخل ہونے لگے یا جنگل میں پاخانہ بیٹھنے کا ارادہ کرے۔اس وقت دعا پڑھنی چاہیے۔اور وہ دعا یہ ہے۔

«اللھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث۔»

''اے اللہ!بے شک میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیرے ہاتھ پناہ مانگتا ہوں۔''

جب قضاء حاجت سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

«الحمدللہ الذی اذہب عنی الاذی وعافانی غفرانک»

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف اور نجاست کی شئے دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔اے اللہ میں اس نعمت کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، استنجاء کا بیان، ج1ص253